



## و شخص م میں سے نہیں، جس نے بدشکونی لی، یا جس کو لی بدشکونی لی گئی، جس نے کفالت کی یا جس کو لی کفالت کی گئی، یا جس نے جادو کیا یا جس کو لی جادو کیا گیا

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، و کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "و شخص م میں سے نہیں، جس نے بدشکونی لی، یا جس کو لی بدشکونی لی گئی، جس نے کفالت کی یا جس کو لی کفالت کی گئی، یا جس نے جادو کیا یا جس کو لی جادو کیا گیا جس نے کوئی گھر لگائی اور جو کسی کا بن کے پاس گیا اور اس کی بات کو سچ مانا، اس نے اس شریعت کا انکار کیا، جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اتاری گئی ہے"

[حسن] [اسے امام بزار نے روایت کیا ہے]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ مخصوص کام کے بارے میں فرمایا کہ میری امت کے جو لوگ ایسے کام کریں گے وہ م میں سے نہیں ہیں۔ یہ کام کچھ اس طرح ہیں: 1- "ایسا شخص جس نے بدشکونی لی یا جس کو لی بدشکونی لی گئی" اس کی اصل یہ ہے کہ: کسی بھی کام جیسے سفر اور تجارت وغیرہ کے شروع کرتے وقت پرندے کو اڑایا جائے پرنده اگر دائیں اڑے، تو نیک شگون ہے اور جس کام کا ارادہ ہو، اسے کرگزرے لیکن اگر بائیں اڑے، تو بد شگون ہے اور جو کام کرنا ہو، اسے چھوڑ دے۔ یہ کام ہے تو خود کرنا جائز ہے اور نہ کسی سے کروانا جائز ہے یاد رہے کہ اس ممانعت کے اندر کسی بھی چیز سے لی جانے والی بد شگونیں داخل ہے چاہے اس چیز کا تعلق سننے سے ہو یا دیکھنے سے ہے و چیز پرندے ہو، جانور ہو، جسمانی معذوری والے لوگ ہوں، عدد ہوں یا دن وغیرہ 2- "ایسا شخص جس نے خود کفالت کی یا کسی سے کروائی" پس جس نے ستاروں وغیرہ کا سہارا لے کر غیب کی بات جاننے کا دعویٰ کیا یا پھر کسی ایسے شخص کے پاس گیا، جو غیب کی بات جاننے کا دعویٰ کرتا ہو اور اس کی بات کو سچ بھی مانا، اس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اترنے والی شریعت کا انکار کیا 3- "ایسا شخص جس نے جادو کیا یا جادو کروایا" اس سے مراد ایسا شخص ہے، جس نے کسی کو فائدہ پہنچانے یا کسی کا نقصان کرنے کے مقصد سے جادو کیا یا جادو کروایا یا ناجائز منتر پڑھ کر دھاگے وغیرہ پر پھونک ماری اور گھر لگائی

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5981>